\_ گُلزاراُردو



رہِ حیات میں کچھ مر ملے تو د کھے لیے ہے اور بات تری آرزو نہ راس آئی

ترے خیال سے کو دے اُٹھی ہے تنہائی شبِ فراق ہے یا تیری جلوہ آرائی تؤ کس خیال میں ہے منزلول کے شیدائی انھیں بھی دیکھی جنھیں راستے میں نیندآئی یہ سانحہ بھی محبّت میں بارہا گزرا کہاں نے حال بھی پوچھاتو آئھ بھرآئی کھلی جو آنکھ تو کچھ اور ہی سال دیکھا وہ لوگ تھے نہ وہ جلنے، نہ شہرِ رعنائی

۔ پھِر اُس کی یاد میں دل بے قرار ہے ناصر بچھڑ کے جس سے ہوئی، شہر شہر رُسوائی

-ناصر کاظمی

- 2. درج ذیل شعرمیں شاعرنے کس لطیف احساس کی ء یہ سانحہ بھی محبّت میں بارہا گزرا کہاس نے حال بھی پوچھا تو آنک*ھ بھر*آئی
  - 3. آنگوگھلنے کے بعد، شاعرنے کیاساں دیکھا؟